کشکول

سقراط کے غلام کا غلام

یونان کا ایک بادشاہ حکیم سقراط کے پاس گیا اور اسے سوتا ہوا دیکھا۔ اپنے پیر سے ٹھوکر مارتے ہوئے کہا: "اٹھ کھڑا ہو جا۔" سقراط اٹھ کر بیٹھ گیا اور شاہی شان و شوکت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ بادشاہ نے پوچھا: "کیا تو مجھے نہیں پہچانتا ہے؟"

سقراط نے کہا: "نہیں، لیکن غیظ و غضب سے جانور معلوم ہوتا ہے کیونکہ لات مارنا جانوروں کا کام ہے۔" بادشاہ نے کہا: "تو مجھ سے اس طرح گستاخانہ گفتگو کرتا ہے جبکہ تو میری رعایا اور میرا غلام ہے؟"

سقراط نے جواب دیا: "میرے خیال میں ایسا نہیں بلکہ تو میرے غلام کا غلام ہے۔"

بادشاہ نے پوچھا: "کیسے؟"

سقراط نے کہا: "شہوت و خواہشات نے تجھے اپنا غلام و فرمانبردار بنا رکھا ہے اور میں نے انہیں اپنا غلام و ماتحت کر رکھا ہے۔ ایسی میں تیرے عالم کا حاکم ہوں اور تو میرے غلام کا غلام ہے؟"

بادشاہ حکیم سقراط کی اس دانشمندانہ گفتگو سے بہت شرمندہ ہوا اور وہاں سے چلا گیا۔

مولانا کی مختصر باتیں:

جب کوئی بات زیادہ عبادت کے ساتھ پیش کرتے ہیں تو مقصد فراموش ہو جاتا ہے۔

آدمی جیسے اس چیز کا عاشق ہے جس کو کبھی دیکھا ہے نہ سنا ہے اور دیکھا ہے مگر دن رات اس کے لئے بے قرار رہتا ہے اور جس چیز کو اس نے سمجھ لیا ہے اور اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، اس سے رنجیدہ و ملول گریزاں ہے؟

نماز فقط اس بات کے لئے نہیں ہے کہ سارا دن قیام و رکوع و سجود میں لگے رہو بلکہ مقصد یہ ہے کہ نماز کی حالت میں جو کیفیت طاری ہوتی ہے وہ ہر وقت آپ کے ساتھ رہے چاہے آپ عالم خواب میں ہوں اور چاہے پڑھنے لکھنے میں مصروف ہوں کسی عالم میں بھی آپ یاد حق اور ذکر خداوندی سے غافل نہ ہوں۔

تمہیں ایک مدت سے تلخی و ترشی کی عادت ہو گئی ہے۔ ایک مرتبہ شیرینی بھی آزما کر دیکھو تو کسی کو اندر کی بات معلوم نہیں ہے اور خیالات تو ہوائی چڑیوں کی طرح ہیں۔

(مولانا روم)

قول اول یا قول دوم ؟!

ایک غریب آدمی نے اپنی بیوی سے کہا کہ تھوڑا سا پنیر دو کیونکہ اس کے کھانے سے معدہ طاقتور ہوتا ہے۔ ہڈیاں مضبوط ہو جاتی ہیں اور بھوک میں بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ عورت نے کہا کہ پنیر گھر میں نہیں ہے۔

اس آدمی نے کہا۔ چلو بہتر ہے کیونکہ معدہ میں خرابی پیدا کرتا ہے اور دانت کی جڑوں کو بھی کمزور کر دیتا ہے۔

عورت نے کہا: "اے شخص تیری باتیں باہم متضاد و مختلف ہیں۔ میں کس بات کو اختیار کروں؟"

اس آدمی نے کہا: "اگر پنیر گھر میں ہو تو قول اول کو مان لو اور اگر نہ ہو تو قول دوم کو۔"

سعادت دنیا و آخرت:

ایک مرد بزرگ سے لوگوں نے پوچھا کہ دنیا و آخرت

...وت کا راز کیا ہے اور یہ کیسے حاصل کی جا سکتی ہے؟
...بزرگ نے کہا: "تقویٰ و پرہیزگاری۔"
...لوگوں نے سوال کیا: "تقویٰ و پرہیزگاری کی حقیقت ...ہے؟"
...جواب دیا: "خوشنودیِ حق تعالیٰ کے لئے اپنے باطن ...کو بالکل اسی طرح جیسے لوگوں کو دکھانے کے لئے ...ظاہر کو آراستہ کرتے ہو۔"

جاہل تیرانداز:

...ایک مرد فلسفی ایک جنگل میں سیر کر رہا تھا۔ اس ...ایک جاہل اور نو آموز تیرانداز کو دیکھا کہ اس نے ...جگہ کو اپنا نشانہ تو بنا رکھا تھا لیکن دائیں بائیں تیر ...رہا تھا اور اس کا کوئی تیر نشانہ کے قریب تک ...نہیں پہونچ رہا تھا۔

...وہ مرد فلسفی خوفزدہ ہوا کہ کہیں کوئی تیر اس کے نہ ...لگ جائے لہٰذا وہ گیا اور اس تیرانداز کے نشانہ کے ...سامنے بیٹھ گیا اور کہنے لگا: "مجھے اس سے زیادہ ...کوئی دوسری جگہ نظر نہیں آتی کیونکہ مجھے اس ...کا پورا یقین ہے کہ اس کا تیر نشانہ پر کبھی نہ ...لگے گا۔"

احتیاط سے کام کرنا

شیخ حسین نجف تبریزی نجف کے ایک متقی و پرہیزگار ...تھے۔ بہت سی شیریں اور لطیف تذکرے کی باتوں میں اکثر منقول ...ان میں سے ایک یہ ہے کہ ۱۲۸۰ھ میں وہ نجف سے ...روانہ ہوئے۔ جس وقت وہ شام گئے تو اہل شام ...نے پرجوش استقبال کیا۔ ایک دن ایک آدمی نے ان ...کہا کہ اہل عراق کھانے سے پہلے پھل کھاتے ہیں اور ...اہل شام کھانا کھانے کے بعد۔ اس سلسلے میں آپ کا ...خیال ہے۔

انھوں نے کہا: اگر مسئلہ باعث اختلاف ہے تو ...احتیاط سے کام لیتے ہیں چنانچہ ہم کھانے سے پہلے بھی پھل کھاتے ہیں اور کھانا کھانے کے بعد بھی۔

لوٹ کھسوٹ کا تحفہ

ایک دن ہارون رشید اپنے وزیر جعفر برمکی کے ساتھ خلافت کے باہر ایک سواری پر بیٹھا جا رہا تھا۔ اسی اثنا میں تھوڑی دور پر ایک قافلہ نظر آیا۔ لوگوں نے ہارون کو بتایا کہ یہ قافلہ علی بن عیسیٰ ہامان کی جانب سے خراسان سے خلیفہ کے لئے گرانقدر تحفے لے کر آیا ہے۔

چونکہ علی بن عیسیٰ سے قبل خراسان کی حکومت فضل بن یحییٰ برمکی کے ہاتھوں میں تھی لہٰذا ہارون نے جعفر برمکی کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا:

"تمہارے بھائی کے زمانے میں یہ تحفے کہاں تھے؟"

جعفر نے جواب دیا: "یا امیر! یہ تحفے اپنے مالکوں کے ہاتھوں میں تھے۔"

بغیر چھت کی بہشت

ایک دولتمند آدمی نے ایک خوش مزاج واعظ کو ایک بغیر نگینے کی سونے کی انگوٹھی دی اور کہا کہ میرے لئے خدا سے دعا کردیں۔

واعظ نے اس کے لئے اس طرح دعا کی: "خدایا اس آدمی کو بہشت میں ایک ایسا محل دیدے کہ جس پر چھت نہ ہو۔" جب وہ آدمی نیچے آیا تو وہ دولتمند آدمی اس کے پاس گیا اور مصافحہ کرنے کے بعد اس سے کہا: "اے مخدوم! یہ دعا کونسی نوعیت کی تھی جو آپ نے میرے لئے کی ہے؟"

اس نے کہا: "اگر تیری انگوٹھی میں نگینہ ہوتا تو بہشت میں تیرے محل پر چھت بھی ہوتی!"

علامت صلیب

ایک دن ایک نوجوان شاعر اپنا دیوان اپنے استاد کے پاس لے گیا اور کہنے لگا: "جہاں جو اشعار ٹھیک نہیں ان کے سامنے صلیب کی علامت لگا دیجئے۔" کچھ دنوں بعد وہ نوجوان شاعر دیوان واپس لینے کے لئے اپنے استاد کے پاس گیا۔ جب اس نے دیوان کے کچھ اوراق الٹ پلٹ کر دیکھے تو اسے کہیں بھی صلیب کی علامت دکھائی نہ دی۔ وہ اس بات سے بہت خوش ہوا اور کہنے لگا: "معلوم ہوتا ہے کہ میرے دیوان کے تمام اشعار عمدہ اور معیاری ہیں؟"

استاد نے جواب دیا: "تم ٹھیک کہتے ہو۔ اگر میں نے تمہاری خواہش کے مطابق عمل کیا ہوتا تو تمہارا دیوان عیسائیوں کے قبرستان کی شکل اختیار کر لیتا۔"

پرانا کفن:

ایک بار غالب نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو کہیں سے پرانا کفن حاصل کر کے اس میں کفنا کر مجھے دفن کرنا۔

شاگرد نے بڑے ادب سے عرض کیا کہ حضور! اس میں کیا راز ہے؟ اس پر غالب نے مسکرا کر کہا کہ "صاحبزادے! ابھی تو تم سمجھے نہیں ہو۔ منکر نکیر جب پرانا کفن دیکھ کر سمجھیں گے کہ مردہ پرانا ہے اس سے سوال و جواب ہو چکے ہوں گے۔"

مرسلہ: افتخار احمد۔ کاشف،
شاہجہانپور۔